حضرت علی المرتضیٰ ؓ سے فرمایا۔ (اے علی ؓ) تم سردار اور خلیفہ بنائے جاؤ گے اور تم قتل (بھی) کیے جاؤ گے۔ اور یہ یعنی تمہاری داڑھی اس کے یعنی سر کے خون سے رنگین ہو جائے گی۔

علی تمہارے لیے بعض لوگوں کے دلوں میں کینہ ہے

اذ اتینا علی حدیقۃ فقلت یا رسول اللہ ما احسنہا من حدیقۃ قال لک فی الجنۃ احسن منہا ثم مررنا باخری فقلت یا رسول اللہ ما احسنہا من حدیقۃ قال لک فی الجنۃ احسن منہا حتی مررنا بسبع حدائق کل ذلک اقول ما احسنہا ویقول لک فی الجنۃ احسن منہا فلما خلا لہ الطریق اعتنقنی ثم اجہش باکیا قال قلت یا رسول اللہ ما یبکیک قال ضغائن فی صدور اقوام لا یبدونہا لک الا من بعدی قلت یا رسول اللہ فی سلامۃ من دینی قال فی سلامۃ من دینک و اخرج احمد عن

ہم ایک باغ میں پہنچے میں نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! (صلے اللہ علیہ وسلم) یہ کیا اچھا باغ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے لئے جنت میں اس سے اچھا باغ ہے۔ پھر ہم دوسرے باغ میں پہنچے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا اچھا باغ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے لئے جنت میں اس سے اچھا باغ ہے۔ پھر ہم (دونوں) دوسرے باغ میں پہنچے میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! یہ کیا اچھا باغ ہے۔ آپ نے فرمایا تمہارے لئے جنت میں اس سے اچھا باغ ہے۔ (حضرت علیؓ کہتے ہیں کہ پھر اس دن) ہم سات باغوں میں گئے اور ہر ایک باغ کو دیکھ کر میں کہتا تھا کہ کیا اچھا باغ ہے اور آپ یہی فرماتے تھے کہ تمہارے لئے جنت میں اس سے اچھا باغ ہے۔ پھر جب راستہ میں میں اور آپ تنہا رہ گئے تو آپ نے مجھے اپنے گلے سے لگایا اور زار و زار رونے لگے۔ میں نے عرض کیا اے رسول اللہ آپ کیوں روتے ہیں؟ آپ نے فرمایا کینوں کے سبب جو بعض لوگوں کے دلوں میں ہیں اور وہ لوگ کینوں کو میرے بعد تم سے ظاہر کریں گے۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! اس میں میرے دین کی سلامتی ہے۔ آپ نے فرمایا (ہاں) تمہارے دین کی سلامتی رہیگی۔

ازالۃ الخفاء عن خلافۃ الخلفاء

مترجم

تالیف

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

مقام خلافت، خلفاء راشدینؓ کے فضائل و مناقب، تفضیل حضرات شیخینؓ، صحابہ کرامؓ کے مراتب، خلفاء راشدینؓ کے کارنامے نیز امور خلافت سے متعلق تمام اہم اور معرکۃ الآراء مسائل پر مدلل بحث

قدیمی کتب خانہ آرام باغ کراچی

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ ایک موقع پر رسول اللہ ﷺ زار و قطار رونا شروع ہوگئے تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ ﷺ کیوں روتے ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ کینوں کے سبب جو بعض لوگوں کے دلوں میں ہے اور میرے بعد کینوں کو تم پر ظاہر کریں گے۔ میں نے عرض کیا۔ اس میں میرے دین کی سلامتی ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا۔ ہاں تمہارے دین کی سلامتی رہے گی۔

حضرت علی المرتضیٰؓ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے منجملہ جن چیزوں کی مجھے خبر دی ان میں سے ایک یہ بھی تھی کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد امت مجھ سے نفرت کرے گی۔

میرے بعد امت تم سے غداری کرے گی

وَالْقَاسِطِينَ ، وَالْمَارِقِينَ[1] .

○ [٤٧٣٤] حدثناه أبو بكر بن بالويه ، حدثنا محمد بن يونس القرشي ، حدثنا عبد العزيز بن الخطاب ...

هذا حدیث صحیح الاسناد

وَالنَّهْرَوَانَاتِ ... مَعَ مَنْ نُقَاتِلُ هَؤُلَاءِ الْأَقْوَامَ؟ قَالَ : «مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ»[2] .

● [٤٧٣٥] حدثنا أبو حفص عمر بن أحمد الجمحي بمكة ، حدثنا علي بن عبد العزيز ، حدثنا عمرو بن عون ، حدثنا هشيم ، عن إسماعيل بن سالم ، عن أبي إدريس الأودي ، عن علي رضي الله عنه ، قال : إن مما عهد إلي النبي ﷺ : أن الأمة ستغدر بي بعده .

■ هذا حديث صحيح الإسناد ، ولم يخرجاه[3] .

○ [٤٧٣٣] [الإتحاف : كم ٤٣٩٢] ، وسيأتي برقم (٤٧٣٤) .

☆ [٣/ ١٦٠]

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہم سے جو عہد لیے منجملہ ان کے یہ بھی ہے کہ ان کے بعد یہ امت ہمارے ساتھ غداری کرے گی۔

علیؓ! تم میرے بعد مشقت میں مبتلا ہو گے

[٤٧٣٦] أخبرنا أحمد بن سهل الفقيه ببخارى، حدثنا سهل بن المتوكل، حدثنا أحمد بن يونس، حدثنا محمد بن فضيل، عن أبي حيان التيمي، عن سعيد بن جبير، عن ابن عباس رضي الله عنهما، قال: قال النبي ﷺ لعلي: «أما إنك ستلقى بعدي جهدا». قال: في سلامة من ديني؟ قال: «في سلامة من دينك».

هذا حديث صحيح على شرط الشيخين، ولم يخرجاه[1].

حضرت ابنِ عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت علی المرتضیٰؓ سے فرمایا: تم میرے بعد مشقت میں مبتلا ہو گے۔ حضرت علی المرتضیٰؓ نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ (ان حالات میں) میرا ایمان سلامت رہے گا؟ آپ ﷺ نے فرمایا تیرا دین سلامت رہے گا۔

اے علی! امت تم سے بیوفائی کرے گی

اے علی! اُمت تم سے بیوفائی کرے گی:

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے جو عہد لیے ہیں ان میں سے ایک یہ ہے کہ آپ کے بعد امت میرے ساتھ بے وفائی کرے گی۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مجھ سے جو عہد لیے تھے ان میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آپ کے بعد امت میرے ساتھ بیوفائی کرے گی۔

علی رضی اللہ عنہ کو شہادت پر موت آئے گی

٣٢٩٩٩ – إن هذا لن يموت حتى يملأ غيظاً ولن يموت إلا مقتولا – قال لعلي . (قط في الأفراد وابن عساكر – عن أنس) .

حضرت علی المرتضیٰ رضی کے متعلق فرمایا۔ ان کا انتقال اس وقت تک نہ ہوگا اور ان کی شہادت پر موت آئے گی۔

– ٦١٨ –

كنز العمال

في سنن الأقوال والأفعال

للعلامة علاء الدين علي المتقي بن حسام الدين الهندي
البرهان فوري المتوفى سنة ٩٧٥

الجزء الحادي عشر

ضبطه وفسر غريبه
الشيخ بكري حياني

صححه ووضع فهارسه ومفتاحه
الشيخ صفوة السقا

مؤسسة الرسالة

علی رضی اللہ عنہ تنہا شہید ہو کر آئیں گے

لعلي . (قط في الأفراد وابن عساكر ـ عن أنس) .

٣٣٠٠٠ ـ يأتي الوحيدُ الشهيدُ ، يأتي الوحيدُ الشهيدُ ـ قاله لعلي . (ع ـ عن عائشة) .

سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کے متعلق فرمایا۔ تنہا شہید ہو کر آئیں گے تنہا شہید ہو کر آئیں گے۔

كنز العمال

في سنن الأقوال والأفعال

للعلامة علاء الدين علي المتقي بن حسام الدين الهندي البرهان فوري المتوفى سنة ٩٧٥

الجزء الحادي عشر

ضبطه وفسر غريبه الشيخ بكري حياني

صححه ووضع فهارسه ومفتاحه الشيخ صفوة السقا

مؤسسة الرسالة

حضرت علی رضی اللہ عنہ کو اپنی شہادت کے بارے میں پہلے سے خبر تھی

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مع تضمينات الإمام الذهبي في التلخيص والميزان والعراقي في أماليه والمناوي في فيض القدير وغيرهم من العلماء الأجلاء

أول طبعة مرقمة الأحاديث ومقابلة على عدة مخطوطات

دراسة وتحقيق
مصطفى عبد القادر عطا

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

ذكر مقتل أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه
بأصح الأسانيد على سبيل الاختصار

٤٦٨٧ / ٢٨٥ ـ حدثني أبو الطيب محمد بن أحمد الذهلي، ثنا جعفر بن أحمد بن نصر الحافظ، ثنا إسماعيل بن موسى السدي، ثنا شريك، عن عثمان، عن أبي زرعة، عن زيد بن وهب قال: قدم على علي وفد من أهل البصرة وفيهم رجل من الخوارج يقال له الجعد بن نعجة فحمد الله وأثنى عليه وصلى على النبي ﷺ ثم قال: اتق الله يا علي فإنك ميت فقال علي لا ولكني مقتول ضربة على هذا تخضب هذه قال: وأشار علي إلى رأسه ولحيته بيده قضاء مقضي وعهد معهود وقد خاب من افترى ثم عاب علياً في لباسه فقال لو لبست لباساً خيراً من هذا فقال أن لباسي هذا أبعد لي من الكبر وأجدر أن يقتدي بي المسلمون.

حضرت زید بن وہب بیان کرتے ہیں حضرت علیؓ کے پاس اہل بصرہ کا ایک وفد آیا ان میں ایک خارجی آدمی بھی تھا جس کا نام جعد بن نعجہ تھا اس نے اللہ تعالیٰ کی حمد اور رسول اللہ ﷺ پر درود شریف پڑھا پھر کہنے لگا اے علیؓ خدا کا خوف کرو کیونکہ تم نے بھی آخر مرنا ہے حضرت علیؓ نے فرمایا جی نہیں (میں طبعی موت نہیں مروں گا بلکہ) مجھے شہید کیا جائے گا اور (اپنے سر مبارک اور داڑھی شریف کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا) ایک حملے میں میری رنگین ہو جائے گی یہ فیصلہ ہو چکا ہے وعدہ لیا جا چکا ہے اور بے شک نامراد رہا جس نے جھوٹ بولا۔

مولا علی رضی اللہ عنہ کا قاتل بدبخت ترین شخص

الفصل السادس والعشرون / ح / صفحہ ۵۵۲

فدخلَ إلى النبي ﷺ، فقال: يا رسول الله لِمَ؟ فوالله ما تغَنَّيتُ ولا تمنَّيتُ ولا مسستُ فرجي بيميني منذ بايعتك، قال هو ذاك يا عثمان.

٤٨٩ ـ حدثنا أبو عمرو بن حمدان ثنا الحسن بن سفيان ثنا عثمان بن أبي شيبة ثنا جرير عن الأعمش عن حبيب بن أبي ثابت عن ثعلبة بن يزيد الحماني قال: سمعت علياً رضي الله عنه يقول:

قال رسولُ الله ﷺ: مَنْ كَذَبَ عليَّ متعمداً فليتبوَّأ مقعَدَه من النارِ؛ وأشهدُ أنه كان مما يُشير إلى رسول الله ﷺ لتُخْضَبن هذه من هذا، يعني لحيتَه من رأسه.

٤٩٠ ـ وحدثنا أبو بكر الأجري ثنا أحمد بن يحيى الحلواني ثنا يحيى بن يوسف الزّمي قال ثنا محمد بن سلمة عن محمد بن إسحاق قال حدثني محمد بن يزيد ابن خثيم[1] عن محمد بن كعب القُرظي قال حدثني أبوك يزيد بن خثيم[2] أن عمار بن ياسر أخبره قال:

كنت أنا وعليّ بن أبي طالب رفيقين في غزوة العُشَيْرة، فنزلنا منزِلاً، فعمدْنا إلى صور[3] من النخل، فنمنا تحته في دَقْعاء[4] من الترابِ فما أيقظَنا إلاّ رَسُول الله ﷺ، فأتى عَلِياً فغمَزَ رجلَه، وقد تترَّبنا بالترابِ فقال: قم، ألا أخبِرُك بأشقى النّاس؟ أُحَيْمر ثمود، عاقرُ الناقة، والذي يَضرِبُك على هذا، وأشار إلى قَرنه، وتبْتَلّ هذه منها، وأخذ بلِحيته.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا کیا میں تمہیں تمام لوگوں سے بڑھ کر دو بدبخت شخص کے بارے میں نہ بتلاؤں؟ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کیوں نہیں۔ فرمایا۔ قوم ثمود کا احمیر نامی شخص جس نے اونٹنی کی کونچیں کاٹی تھیں اور (دوسرا شخص) جو (علی رضی اللہ عنہ) تجھے یہاں مارے گا یہ فرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اپنا ہاتھ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے سر پر رکھا۔ یہاں تک کہ اس ضرب سے جاری ہونے والے خون سے یہ تر ہو جائے گی یہ فرماتے ہوئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کی داڑھی کو ہاتھ لگایا۔

شہادت سے قبل بطخوں کا واویلا کرنا

[944] حدثنا عبد الله بن محمد البغوي قثنا إسحاق بن إبراهيم المروزي قثنا عفيف بن سالم الموصلي قثنا الحسن بن كثير عن أبيه قال وكان قد أدرك عليا قال خرج علي ال الفجر فأقبلن الوز يصحن في وجهه فطردوهن عنه فقال ذروهن فإنهن نوائح فضربه ابن ملجم فقلت يا أمير المؤمنين خل بيلنا وبين مراد فلا تقوم لهم زاعية أو راعية أبدا قال لا ولكن احبسوا الرجل فإن أنا مت فاقتلوه وإن أعش فالجروح قصاص

۹۴۴۔ حسن بن کثیر رحمہ اللہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں، انہوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا زمانہ پایا تھا، انہوں نے بیان کیا: سیدنا علی رضی اللہ عنہ فجر کی نماز کے لیے جا رہے تھے تو بڑی بطخوں نے ان کے سامنے آوازیں نکالنا (چہچہانا) شروع کیا، لوگوں نے انہیں بھگانا چاہا تو سیدنا علی رضی اللہ عنہ فرمانے لگے: انہیں چھوڑ دو، یہ واویلا کر رہی ہیں، پس ان پر ابن ملجم نے وار کیا، میں نے کہا: امیر المومنین! ہم جانیں اور وہ (ابن ملجم اور اس کا قبیلہ) جانے؟ پس نہ کبھی اُن کا کوئی لیڈر ہوگا اور نہ رعایا، سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے فرمایا: نہیں! اسے قتل مت کرنا، البتہ گرفتار کر لو، اگر میں فوت ہو گیا تو اس کو قتل کر دینا، اگر میں بچ گیا تو زخموں کا قصاص ہوگا۔ [4]

[945] حدثنا عبد الله بن محمد نا عبد الله بن عمر نا يونس بن أرقم قثنا مطير بن أبي خالد عن ثابت البجلي عن سفينة قال أهدت امرأة من الأنصار ال رسول الله صلى الله عليه وسلم ... فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ائتني بأحب خلقك إليك ... علي فقال فافتح له ففتحت فأكل مع رسول ...

اسناده حسن

[1] تحقیق: اسنادہ حسن: تخریج ...
[2] تحقیق: اسنادہ صحیح الی ابی معشر ...
[3] تحقیق: اسنادہ ضعیف لاجل ہارون بن سعد العلوی ... للطبری: 3/301
[4] تحقیق: اسنادہ حسن: تخریج: صفۃ الصفوۃ لابن الجوزی: 1/314؛ کتاب الذخائر للطبری: ص: 10

اکیس رمضان المبارک کو شہادت

۹۳۷۔ مدرک ابوحجاج رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ میں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو دیکھا لمبے لمبے بالوں والے تھے ان کے پاس کوئی بچہ لایا گیا تو اس کے لیے برکت کی دعا فرمائی اور اس کے سر پر ہاتھ پھیرا۔

[938] حدثنا عبد الله قثنا عبد الله بن عمر قال انا أبو نعيم قثنا حر بن جرموز المرادي عن أبيه قال رأيت عليا وهو يخرج من القصر وعليه قطريتان إزاره الى نصف الساق ورداءه مشمر قريبا منه ومعه الدرة يمشي في الأسواق ويأمرهم بتقوى الله وحسن البيع ويقول أوفوا الكيل والميزان ولا تنفخوا اللحم

۹۳۸۔ جرموز مرادی رحمہ اللہ اپنے باپ سے نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو محل سے نکلتے ہوئے دیکھا، انہوں نے دو چادریں زیب تن کر رکھی تھیں، ان کی تہبند نصف پنڈلی تک تھی اور چادر سے خود کو لپیٹا ہوا تھا۔ ہاتھ میں دُرّہ لے کر بازار میں گشت فرمایا کرتے تھے۔ لوگوں کو تقویٰ اور خرید و فروخت میں حسن سلوک کا حکم دیتے اور فرماتے: ناپ تول کو پورا کرو اور گوشت (یعنی ہڈی) سے گودا نہ نکالو۔

[939] نا عبد الله بن محمد البغوي قثنا سوار بن عبد الله قال حدثني معتمر قال قال أبي حدثني حريث بن مخش ان عليا قتل صبيحة إحدى وعشرين من شهر رمضان

۹۳۹۔ حریث بن مخش رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کو ماہ رمضان کی 21 ویں تاریخ کو صبح کے وقت شہید کیا گیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کو ماہِ رمضان کی 21 ویں تاریخ کو صبح کے وقت شہید کیا گیا۔

باب۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا نام و نسب

١٥٤ ..... ٣١ ـ كتاب معرفة الصحابة / حـ ٤٦٨٧ ـ ٤٦٩٠

ذكر مقتل أمير المؤمنين علي بن أبي طالب رضي الله تعالى عنه
بأصح الأسانيد على سبيل الاختصار
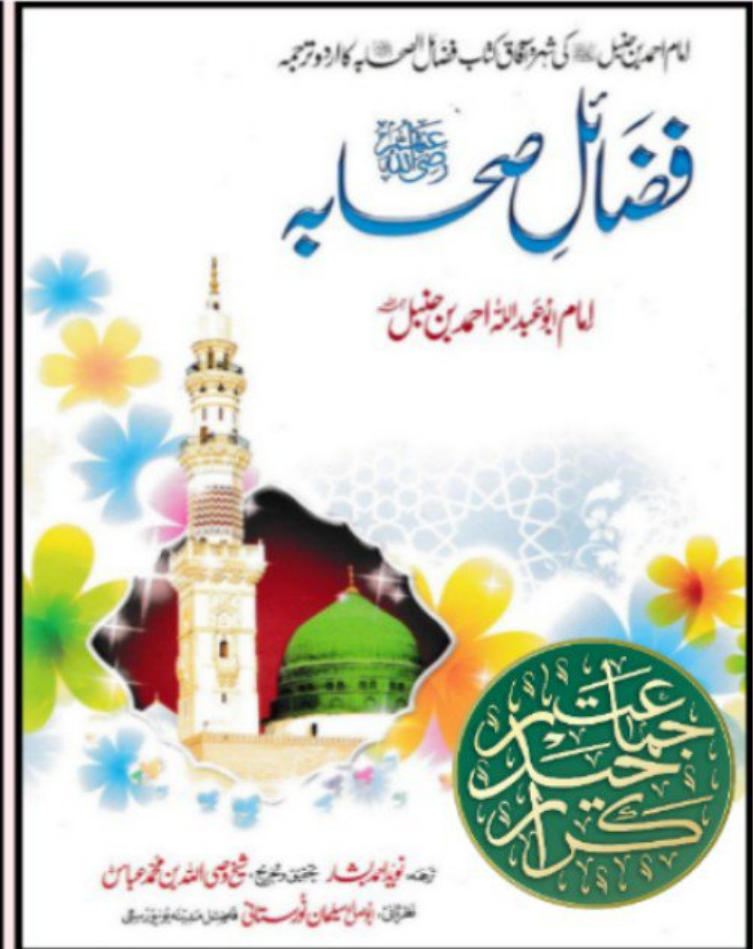
مولا علی کو نماز فجر میں شہید کیا گیا

٤٦٨٨/ ٢٨٦ ـ حدثنا الأستاذ أبو الوليد الهيثم بن خلف الدوري، ثنا سوار بن عبدالله العنبري، ثنا المعتمر قال: قال أبي، حدثنا الحريث بن مخشى أن علياً قتل صبيحة إحدى وعشرين من رمضان قال: فسمعت الحسن بن علي يقول وهو يخطب وذكر مناقب علي فقال: قتل ليلة أنزل القرآن وليلة أسري بعيسى وليلة قبض موسى قال وصلى عليه الحسن بن علي عليهما السلام.

هذا حديث صحيح الإسناد ولم يخرجاه.

حریث بن مخشی بیان کرتے ہیں حضرت علیؓ کو 21 رمضان المبارک کی نماز فجر میں شہید کیا گیا آپ فرماتے ہیں میں نے حضرت حسن بن علیؓ کا ایک خطبہ سنا ہے اس میں انہوں نے حضرت علیؓ کے کافی فضائل بیان کئے اور فرمایا ان کو جس رات شہید کیا گیا یہ وہی رات ہے جس میں قرآن نازل ہوا اسی رات میں حضرت عیسیٰؑ کو اللہ کی بارگاہ میں اٹھایا گیا اسی رات حضرت موسیٰؑ کا انتقال ہوا (حریث بن مخشی) کہتے ہیں حضرت حسن بن علیؓ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔

شہادتِ علی کی رات وہی رات تھی جس رات قرآن نازل ہوا تھا

ھذا حدیث صحیح الاسناد

المستدرك على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبدالله محمد بن عبدالله الحاكم النيسابوري

مع تضمينات الإمام الذهبي في التلخيص والميزان والعراقي في أماليه والمناوي في فيض القدير وغيرهم من العلماء الأجلاء

أول طبعة مرقمة الأحاديث ومقابلة على عدة مخطوطات

دراسة وتحقيق
مصطفى عبد القادر عطا

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

شہادت سے قبل حضرت علی رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے معمولات

جلد 42, علی بن ابی طالبؓ، صفحہ 554, مطبوعہ دار الفکر۔ تحقیق، محب الدین ابی سعید

عثمان بن مغیرہ سے روایت ہے کہ جب ماہِ رمضان المبارک جلوہ گر ہوا تو سیدنا علی المرتضیٰؓ نے ایک رات سیدنا امام حسنؓ کے ہاں گزاری ایک رات سیدنا امام حسینؓ کے ہاں گزاری اور ایک رات حضرت عبداللہ بن جعفرؓ کے ہاں گزاری۔ آپؓ تین لقموں سے زیادہ نہیں لیتے تھے اور فرماتے تھے۔ اللہ تعالیٰ کا حکم آئے اور میرا پیٹ بھرا ہوا ہو؟ بس میں ایک دو راتوں کا مہمان ہوں۔

قالا: أنا أبو الحسَين بن الفضل، أنا عَبْد الله بن جعفر، نا يعقوب بن سفيان، نا أبو نُعَيم، نا عَبْد الجبار بن العباس الهَمْدَاني، عَن عُثْمَان بن المغيرة قال:

لما أن دخل رمضان كان عَلي يتعشى ليلة عند الحسَن والحسَين وابن عباس[١] لا يزيد على ثلاث لقم يقول: يأتيني أمر الله وأنا خميص ـ وفي نسخة: أخمص ـ إنما هي ليلة أو ليلتين، فأصيب من الليل[٢].

تاريخ مدينة دمشق

وذكر فضلها وتسمية من حلها من الأماثل أو اجتاز بنواحيها من وارديها وأهلها

تصنيف

الإمام العالم الحافظ أبي القاسم علي بن الحسن ابن هبة الله بن عبد الله الشافعي

المعروف بابن عساكر

٤٩٩ هـ - ٥٧١ هـ

دراسة وتحقيق

محب الدين أبي سعيد عمر بن غرامة العمروي

الجزء الثاني والأربعون

علي بن أبي طالب رضي الله عنه

دار الفكر
للطباعة والنشر والتوزيع

حضرت علی المرتضیٰ کی مسجد میں شہادت

عبد الرحمٰن بن ملجم نامی شخص نے سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ پر نمازِ فجر میں زہر آلود تلوار سے وار کیا۔

[940] حدثنا عبد الله بن أحمد قال حدثني أحمد بن منصور قثنا يحيى بن بكير المصري قال أخبرني الليث بن سعد ان عبد الرحمن بن ملجم ضرب عليا في صلاة الصبح على دهش بسيف كان سمه بالسم ومات من يومه ودفن بالكوفة

۹۴۰۔ لیث بن سعد رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ عبدالرحمٰن بن ملجم نامی شخص نے سیدنا علی رضی اللہ عنہ پر نمازِ فجر میں زہر آلود تلوار سے وار کیا، آپ رضی اللہ عنہ اسی دن وفات پا گئے اور کوفہ میں دفنائے گئے۔ ❺

[941] حدثنا عبد الله بن أحمد قثنا مسلم بن جنادة قال نا حفص ... ان الحسن كبر على علي أربعا

❶ تحقیق: اسنادہ حسن؛ تخریج: الطبر...

❷ تحقیق: اسنادہ ضعیف لاجل...

❸ تحقیق: اسنادہ صحیح؛ تخریج...

❹ تحقیق: حریث بن مخش ...

تخریج: کتاب الجرح والتعدیل لابن ابی حاتم...

❺ تحقیق: اسنادہ صحیح الی اللیث؛ تخریج: لم اقف علیہ

باب۔ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ کا نام و نسب

حضرت علی کا فرمان فزت ورب الکعبة

ليال ، فقالت له في الليلة الثالثة : لشدّ ما أحببتَ لزوم أهلك وبيتك ، وأضربت عن الأمر الذي قدمت له ، فقال : إن لي وقتاً واعدت عليه أصحابي ولن أجاوزه . ثم إنه قعد لعليّ فقتله ، ضربه على رأسه ، وضرب ابن عم له عضادة الباب ، فقال علي ـ حين وقع به السيف ـ فزت ورب الكعبة .

كتاب جمل
من
أنساب الأشراف
صنفه
الإمام أحمد بن يحيى بن جابر
البلاذري
المتوفى ٢٧٩هـ/٨٩٢م
الجزء الثالث
أخبار علي بن أبي طالب وأبنائه عليهم السلام
حققه وقدم له
الأستاذ الدكتور سهيل زكار الدكتور رياض زركلي
بإشراف
مكتب البحوث والدراسات
في
دار الفكر
للطباعة والنشر والتوزيع

(جب سید نا علیؓ المرتضیٰ پر ضربت لگائی گئی تو) مولائے کائناتؓ نے فرمایا۔ کعبہ کے رب کی قسم ! میں کامیاب ہو گیا۔

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ کی وصیت

كان عند علي مسك فوصى ان يحنط به وقال فضل من حنوط رسول الله صلى الله عليه وسلم

۹۴۳۔ ہارون بن سعد سے روایت ہے کہ سیدنا علی کے پاس خوشبو تھی، انہوں نے وصیت کی کہ انہیں یہ خوشبو لگائی جائے، راوی نے کہا: یہ خوشبو رسول اللہ ﷺ سے باقی بچی تھی۔

سیدنا علیؓ المرتضیٰ کے پاس
خوشبو تھی انہوں نے وصیت کی
کہ انہیں یہ خوشبو لگائی جائے
راوی نے کہا یہ خوشبو رسول
اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے باقی بچی تھی۔

باب۔ سیدنا علی المرتضیٰؓ کی والدہ محترمہ کا نام و نسب
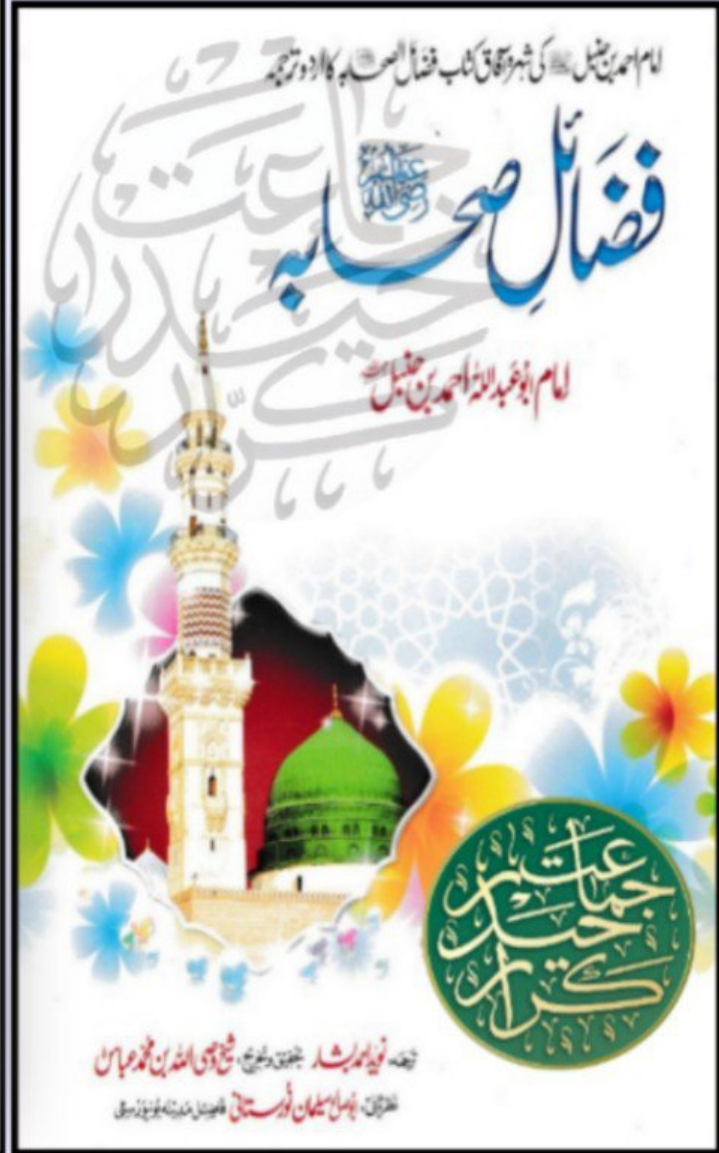
حضرت علی المرتضیٰ نے فرمایا مجھ پر حملہ کرنے والے کے ساتھ اچھا سلوک کرنا اس کے لیے نرم بستر بچھانا

٤٦٩١/٢٨٩ - أخبرنا أبو بكر محمد بن محمد بن عون المقري ببغداد، ثنا محمد بن يونس، ثنا عبد العزيز بن الخطاب، ثنا علي بن غراب، عن مجالد، عن الشعبي قال: لما ضرب ابن ملجم علياً تلك الضربة أوصى به علي فقال: قد ضربني فأحسنوا إليه وألينوا له فراشه فإن أعش فهضم أو قصاص وإن أمت فعالجوه فإني مخاصمه عند ربي عز وجل.

حضرت شعبی بیان کرتے ہیں جب ابن ملجم نے حضرت علیؓ پر وہ وار کیا جس کے متعلق آپؓ نے پیشن گوئی کی تھی تو آپؓ نے فرمایا اس شخص نے مجھ پر حملہ کر دیا ہے تم اس کے ساتھ حسن سلوک کرنا اور اس کے لیے نرم بستر بچھانا اگر میں صحت یاب ہو گیا تو اس کو (میری مرضی ہے چاہے) معاف کروں یا اس سے قصاص لوں اور اگر میں فوت ہو گیا تو قصاص میں صرف اسی کو قتل کرنا کیونکہ میں اپنے رب کے ہاں اس کا مد مقابل ہوں گا۔

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

منشورات
محمد علي بيضون
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

الإمام، حدثنا رافع بن حرب الليثي، ثنا حكيم بن زيد، عن أبي إسحاق الهمداني قال: رأيت قاتل علي بن أبي طالب يحرق بالنار في أصحاب الرماح.

٤٦٩٤/٢٩٢ – أخبرني أحمد بن بالويه العفصي، ثنا محمد بن عثمان بن أبي شيبة، ثنا عباد بن يعقوب، ثنا نوح بن دراج، عن محمد بن إسحاق، عن الزهري أن أسماء الأنصارية قالت: ما رفع حجر بإيلياء ليلة قتل علي إلا ووجد تحته دم عبيط.

المستدرك على الصحيحين

للإمام الحافظ أبي عبد الله محمد بن عبد الله الحاكم النيسابوري

مع تضمينات الإمام الذهبي في التلخيص والميزان والعراقي في أماليه والمناوي في فيض القدير وغيرهم من العلماء الأجلاء

أول طبعة مرقمة الأحاديث ومقابلة على عدة مخطوطات

دراسة وتحقيق
مصطفى عبد القادر عطا

كتاب الهجرة، كتاب المغازي والسرايا، كتاب معرفة الصحابة

الجزء الثالث

منشورات
محمد علي بيضون
لنشر كتب السنة والجماعة
دار الكتب العلمية
بيروت - لبنان

امام زہری حضرت اسماء انصاریہ کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ جس رات حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہ کو شہید کیا گیا اس رات ایلیاء میں جو پتھر بھی اٹھاتے اس کے نیچے سے تازہ خون نکلتا۔

فضائل صحابہ رضی اللہ عنہم 312

۹۴۱۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کے غلام ابوروق سے روایت ہے کہ سیدنا علی رضی اللہ عنہ کا جنازہ سیدنا حسن رضی اللہ عنہ نے چار تکبیروں کے ساتھ پڑھایا۔ ❶

[942] حدثنا عبد الله بن محمد البغوي قال حدثني إبراهيم بن هانئ قثنا أحمد بن حنبل قثنا إسحاق بن عيسى عن أبي

[945] حدثنا عبد الله بن محمد نا عبد الله بن عمر نا يونس بن أرقم قثنا مطير بن أبي خالد عن ثابت البجلي عن سفينة قال أهدت امرأة من الأنصار الى رسول الله صلى الله عليه وسلم ... فقال رسول الله صلى الله عليه وسلم اللهم ائتني بأحب خلقك إليك ... علي فقال فافتح له ففتحت فأكل مع رسول ...

❶ تحقیق: اسنادہ حسن: تخریج ...

❷ تحقیق: اسنادہ صحیح الی ابی معشر و ...

❸ تحقیق: اسنادہ ضعیف لاجل ہارون بن سعد اللوی ... للطبری: 3/301

❹ تحقیق: اسنادہ حسن: تخریج: صفۃ الصفوۃ لابن الجوزی: 1/314؛ کتاب الذخائر للطبری: ص: 101